



سوال

(638) جو شخص لوگوں کو بے وضوء نماز پڑھادے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے لوگوں کی فرض نماز میں امامت کی اور جب وہ نماز سے فارغ ہو گیا اور نمازی بھی منتشر ہو گئے تو اسے یاد آیا کہ اس نے وضوء نہیں کیا ہوا تھا تو اس نے وضوء کے بعد اپنی نماز کو دوہرایا تو کیا اس حالت میں مقتدیوں کی نماز صحیح ہوگی یا امام کے لئے لازم ہے کہ وہ سب مقتدیوں کو صحیح صورت حال سے آگاہ کرے؟ اور اگر اسے تمام مقتدیوں کی پہچان بھی نہ ہو تو پھر کیا کرے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مقتدیوں کی نماز صحیح ہوگی البتہ امام کے لئے لازم ہوگا کہ وضوء کر کے نماز دو بارہ پڑھے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے:

«لا تقبل صلاة بغیر طہور» (صحیح مسلم)

"طہارت کے بغیر نماز قبول نہیں ہوتی۔ (شیخ ابن باز رحمۃ اللہ علیہ)
حدیث ما عنہما والیہما علم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد 1

صفحہ نمبر 513

محدث فتویٰ